حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

توبہ کے ذریعہ گناہ معاف ہوتے ہیں

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ عزوجل نے رسول اللہﷺ سے سورہ فتح میں ہمیں سکھانے کے لئے فرمایا:

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

لِيَغْفِرَ لَكَ اللہُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (سورۃ الفتح : ۲)۔ اللہ(ج ج) نے رسول اللہﷺ کے بارے میں فرمایا، "آپ کے آگے اور پچھلے سب گناہ معاف کردیئے گئے ہیں"۔

یہ ہمارے لئے ایک سبق ہے کیونکہ رسول اللہﷺ پہلے ہی معصوم ہیں۔ یعنی انبیاء معصوم ہوتے ہیں اوراُن سے گناہ سرزد نہیں ہوتے۔ اُن کے گناہ نہیں ہوتے۔ آدمی غلطاں کرتے ہیں۔ چاہے جو کوئی بھی ہو، سوائے انبیاء کے، سب سے ہی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ جانے یا انجانے میں لوگوں سے گناہ سرد ہو ہی جاتے ہیں۔ اللہ(ج ج) نے یہ کیوں فرمایا ہے؟ کیونکہ لوگوں کے پچھلے گناہ، معافی مانگنے پر معاف کردئے جاتے ہیں۔ لیکن مستقبل کے گناہوں کی معافی کے لئے اُن گناہوں سے ہمیشہ کے لئے توبہ کرنی پڑتی ہے۔ ایک دن بھی لوگوں کا غلطی کے بغیر نہیں گذرتا۔ چنانچہ ہمیں مستقل اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہئے۔

گناہ ہو ہی جاتے ہیں۔ اگر آپ توبہ کریں اور معافی مانگیں تو اللہ(ج ج) معاف فرمائینگے۔ لیکن اگر آپ توبہ نہ کریں، آپ کوئی نبی نہیں، آپ کے صرف پچھلے گناہ معاف ہونگے، مستقبل میں اُس گناہ سے آپ محفوظ نہیں۔ جیسا کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا، ہر دن کم از کم ۷۰ مرتبہ "استغفار" کرنا چاہئے۔ اگر آپ کہیں، " ہم نے انجانے میں کل کئی گناہ کر بیٹھے، اُنکی معافی کی طلب میں ۷۰ استغفار کرتے ہیں"، اللہ(ج ج) آپ کو معاف فرمائینگے۔

فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں۔ دائیں جانب کا فرشتہ فوراََ ہی نیک اعمال لکھتا ہے، لیکن بائیں جانب کا فرشتہ انتظار کرتا ہے۔ "اس شخص نے گناہ کیا، انتظار کرتا ہوں، توبہ کا دوازہ ابھی کھلا ہے"۔ وہ انتظار کرتے ہیں اور جب رات ہوتی ہے، وہ یہ کہتے ہوئے، " ہوسکتا ہے کہ یہ توبہ کرلے" اور وہ کچھ اور گھنٹے انتظار کرتے ہیں اور پھر بھی جب وہ توبہ نہیں کرتا، تو وہ آخر کار لکھتے ہیں۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

اسلئے ہم کو مستقل اپنے گناہوں کی معافی ، اُن کے لکھے جانے سے پہلے ہی مانگنی چاہیئے۔ تاہم معافی کے کلمات کم از کم ۷۰ مرتبہ ہونا چاہیئے۔ استغفراللہ العظیم یا استغفراللہ بھی کافی ہے۔ وہ گناہ آپ کے اُوپر سے اُٹھالئے جاتے ہیں، اُن گناہوں کا بوجھ آپ پر نہیں رہتا اور آخرت کے لئے کچھ نہیں بچتا۔ اللہ(ج ج) ہم سب کو معاف فرمائیں، آمین۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۲۸ دسمبر ۲۰۱۶/ ۲۸ ربیع الاول ۱۴۳۸

صبح نماز، اکبابا۔